Indeginous People Planning Framework

خاکہ برائے منصوبہ بندی سودیشی عوام

(پاکستان ہائیڈرو میٹرولوجیکل اینڈ ایکو سسٹم ریسٹوریشن پروجیکٹ)

خلاصہ

دنیا میں منفی موسمی اثرات سے متاثرہ ممالک کی فہرست میں پاکستان ساتویں نمبر پر ہے جو کہ ایک تشویش ناک صورت حال ہے۔ ان مہلک موسمی اثرات سے بچاؤ کے لئے وزارتِ موسمیاتی تبدیلی نے Hydro-Meteorological & Ecosystem Restoration یعنی قدرتی ماحولیاتی نظام کی بحالی کے لئے منصوبہ پیش کیا ہے جو ملک کے متعلقہ اداروں کو اس قابل بنا سکے کہ ان خطرناک موسمیاتی تبدیلیوں کے منفی اثرات کو موحولیاتی نظام میں مزید خرابی پیدا کرنے سے روک سکیں یا کم سے کم سطح پر رکھ سکیں۔ اس پراجیکٹ کے نمایاں سرگرمیوں میں مصنوعی طریقوں کو استعمال کرنے کی بجائے قدرتی طریقہِ درستگی کو پیشِ نظر رکھا گیا ہے جس میں جنگلات اور حیاتیاتی تنوع کی بحالی جیسے اقدامات اس پراجیکٹ کے بنیادی ستون ہیں۔ علاوہ ازیں پراجیکٹ کے ذیلی اجزاء میں مقامی آبادی کے شراکتی اور گزارہ جنگلات کی بحالی اور اجتماعی شجر کاری کا عمل بھی شامل ہے۔ پراجیکٹ پر عمل درآمد کے لئے مجوزہ علاقوں میں ضلع چترال کے وہ علاقے شامل ہیں جہاں مشہور کالاش قبائل آباد ہیں۔ درجِ ذیل منصوبہ برائے سودیشی آبادی (Indiginous People Plan) مقامی آبادی کے قدیم تاریخی ثقافت کو تحفظ فراہم کرنے اور مقامی آبادی کو اس منصوبے کا عملی حصہ بنانے کے لئے پیش کیا جا رہا ہے۔ یکساں جغرافیائی صورتِ حال اور ایک جیسے رہن سہن کی حامل مقامی آبادی کی بدولت اس فریم ورک میں بنیادی معلومات KPIAIP کے زیرِ نگرانی حال ہی میں مرتب کردہ مقامی سودیشی لوگوں کیلئے بنائے گئے منصوبے کے بنیادی ڈھانچے سے لیے گئے ہیں، تاہم منصوبے کی اہمیت کے پیشِ نظر کالاش قبائل کے بنیادی شراکت داروں کے ساتھ انفرادی مشاورت آزادانہ طور پر از سرِ نو کی گئی ہے۔

کالاش کے قبائل

ضلع چترال میں واقع کالاش قبائل کو سودیشی یعنی عرصہ دراز سے مقامی طور پر رہائش پذیر قبائل مانا جاتا ہے۔ لگ بھگ تین ہزار سال قدیم انوکھے اور حیرت انگیز ثقافت اور طرزِ زندگی کی نمائندگی کرتے ہوئے، کسی زمانے میں پورے چترال میں پھیلا ہوا کالاش قبیلہ اب صرف تین وادیوں یعنی بمبوریت، رمبور اور بریر کے علاقوں تک محدود ہو کے رہ گیا ہے۔ ۵۴۳ گھرانوں پر مشتمل اس قبیلے کی آبادی معدود ے ۴ ہزار سے کچھ اوپر رہ گئی ہے۔

قانونی حیثیت

اگرچہ ملکی آئین کے مطابق سودیشی قبائل کو کوئی مخصوص مراعات یا حیثیت حاصل نہیں تاہم پاکستان کے ۱۹۷۳ء کے آئین میں دیئے گئے

آرٹیکل (۱) ۲۵ کے مطابق ملک کے تمام شہریوں کو مساوی حقوق حاصل ہیں اور قانون اُن کو مساوی تحفظ فراہم کرتا ہے۔آئین کے چند آرٹیکل (۲۱، ۲۲، ۲۸ اور ۳۶) کے مطابق نسلی اقلیتوں کو چند دیگر حقوق اور تحفظات حاصل ہیں۔ بین الاقوامی تنظیم برائے مزدوران (International Labor Organization) کے سودیشی اور قبائیلی موضوع پر کنونشن ۱۰۷، بین الاقوامی معاہدہ برائے معاشی، معاشرتی اور ثقافتی حقوق، شہری اور ثقافتی حقوق سے متعلق بین الاقوامی کانفرنس، بچوں کے حقوق سے متعلق کانفرنس اور نسلی امتیاز کے تمام اقسام کے خاتمے پر بین الاقوامی کنونشن وغیرہ کے قوانین مقامی سودیشی آبادیوں کو تحفظ فراہم کرتے ہیں جبکہ پاکستان ان تمام اجتماعات کا دستخط کنندہ ہے۔

سودیشی انسانی آبادی کے بارے میں عالمی بینک کی پالیسی

عالمی بینک کی پالیسی ۴.۱۰ کے مطابق سودیشی انسانی آبادیوں کی ترقی اور بہتری کے منصوبوں میں اِن لوگوں کی عزتِ نفس، وقار، انسانی حقوق، معیشت اور ثقافت کا احترام یقینی بنایا گیا ہے۔اس سلسلے میں وہ تمام تجویز کردہ منصوبہ جات جن میں عالمی بینک سے مالی مدد طلب کی گئی ہو اور جن سے سودیشی انسانی آبادیوں کی ترقی اور بہتری ممکن ہو، عالمی بینک قرض دہندہ سے مقامی آبادی کے ساتھ آزادانہ، قبل از منصوبہ حقائق پر مبنی مشاورت کی یقین دہانی چاہتا ہے جبکہ یہ تمام عمل مقامی آبادی کے وسیع تر اور مثبت شراکت کے باعث منصوبے کے کامیابی سے مکمل ہونے کے لئے بھی مددومعاون ثابت ہوتا ہے۔

سودیشی عوام کے منصوبے کے لائحہ عمل کے مقاصد

اس منصوبے کے عمومی مقاصد میں سودیشی انسانی آبادی کے لئے تیار کردہ منصوبے کے ذیلی اجزاء کے عمل درآمد کو پاکستانی قوانین اور عالمی بینک کی پالیسی ۴.۱۰ کے ساتھ مطابقت کو یقینی بنانا ہے۔اس منصوبے کے عمل درآمد کا دائرہ کار صرف پاکستان ہائیڈرومیٹرولوجیکل اور ڈیزاسٹر رِسک مینجمنٹ (DRM) منصوبے کی عملی سرگرمیوں تک ہی محدود رہے گا۔اس فریم ورک کے تحت، جیسے ہی کالاش علاقے میں کسی عملی کام کے منصوبے کی تفصیلات حتمی شکل میں سامنے آئیں گی، سودیشی عوام کے لئے منصوبہ (IPP) تیار کرنے کا کام شروع کردیا جائے گا۔اس IPP میں مقامی سودیشی عوام کے مفاد کو اولیت دیتے ہوئے تمام منفی اثرات کو مشاورت کے ذریعے زیرِ بحث لایا جائے گا۔ مزید برآں منصوبے کے جزویات کو عوام کے مفاد میں تبدیل کرنا اور ترقیاتی کاموں میں عوام کی رائے کو بھی مقدم رکھا جائے گا۔

ذریعہ معاش اور معیشت

کالاش لوگوں کے ذریعہ معاش کے بنیادی وسائل جنگل، پھلدار درخت اور زراعت ہیں۔ان وسائل کو اکٹھا کرنے اور استعمال کے قابل بنانے کی ذمہ داری گھر کی خواتین کے سپرد ہوتی ہے جبکہ گھرانے کے مرد زیادہ تر موسمی ہنکاؤ، جانوروں کے ریوڑوں کی دیکھ بھال اور سرسبز چراگاہوں کی تلاش اور استعمال میں مصروف رہتے ہیں۔ یہ لوگ سردیوں میں زیریں چراگاہوں جبکہ گرمیوں میں بلند پہاڑی چراگاہوں کا انتخاب کرتے ہیں اور جانوروں کے ریوڑوں کے ساتھ ان علاقوں میں وقت گزارتے ہیں۔ یہاں کا قدرتی جنگل چلغوزے، دیودار اور چوڑے پتوں والے پودوں جیسے شاہ بلوط وغیرہ کے درختوں پر مشتمل ہے۔بمبوریت کی وادی میں غیر چوبی پودوں کی پیداوار بھی ان کی

معیشت کا ایک اہم جُز ہے ان میں کھمبی (Mushroom)، شہد، شفا بخش ادویاتی پودے، گری دار میوے، ریشم کے کیڑوں کے خول اور دیگر قدرتی اجسام جو کہ بازار میں اچھی قیمت پر فروخت ہوسکتی ہیں، شامل ہیں۔

مختلف اصناف کا کردار

چونکہ مقامی کالاش خواتین معاشی سرگرمیوں کا نہ صرف متحرک جزو ہے بلکہ گھر کے معاشی حالات کو آگے بڑھانے کیلئے زیادہ تر بوجھ بھی وہی اٹھاتی ہیں لہٰذا ان خواتین کے ساتھ مشاورت اور ان کے نقطہ نظر کو منصوبے کا حصہ بنانا اس لائحہ عمل (Framework) کا جزوِ لا ینفک ہے۔ اکثر خواتین زراعت اور کھیتی باڑی کے ساتھ وابستہ ہیں جبکہ خود اپنی دکانوں میں سیاحوں کو مقامی ثقافتی اور خورا کی اشیاء فروخت کرتی بھی نظر آتی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ گھر داری کی مختلف ذمہ داریاں مثلاً دور دراز سے پانی بھر کے لانا، گھر کے تمام افراد کیلئے کھانا تیار کرنا، جانوروں کو چارہ کھلانا، بچوں کو پالنا، گھر کی صفائی اور کپڑے سینا اور دھونا وغیرہ بھی کرتی ہیں۔

حصہ داروں کے ساتھ مشاورت

اس مقامی سودیشی ڈھانچے کو ترتیب دینے کے لئے بموریت اور بریر ورمبور میں دو علیحدہ علیحدہ گروہی گفت وشنید کی نشتیں کی گیئں۔ ہر برادری کو لسانی، نسلی اور ثقافتی طور پر یکسانیت کے حامل ہونے کے ناطے گھرانوں کی تعداد کے لحاظ سے گروہ (Clusters) میں تقسیم کیا گیا۔ ازاں بعد خواتین اور حضرات اراکین سے اکٹھے مخلوط ملاقاتیں کی گیئں۔

مقامی آبادیوں و برادریوں پر منصوبے کے اثرات

اس منصوبے کے مقامی دیسی آبادی پر چند ممکنہ اثرات درجِ ذیل ہیں:

ا) وادی میں جنگل کے نباتات اور سبز غلاف میں بہتری اور اضافہ، جو موسمی اثرات کو مثبت طور پر قبول کرنے کا پیمانہ بھی ہوگا

ب) مقامی آبادی کے روزگار اور کمائی میں استحکام اور بہتری

ج) جنگل کے غیر چوبی پودوں کی پیداوار میں اضافہ

د) جنگل کی اراضی کے استعداد اور پیداواری مقدار میں اضافہ، جو کہ موسمی اثرات کے نتائج کو ناپنے کا ذریعہ بھی ہوسکتا ہے

چند ایک پہلے سے اخذ شدہ ممکنہ منفی اثرات میں خواتین کی سرگرمیاں، باغبانی میں دیگر شعبوں کی جانب راغب ہونے کے ساتھ ساتھ مقامی ثقافتی رجحانات بھی رکاوٹ بن سکتے ہیں تاہم ان منفی اثرات پر سودیشی عوامی منصوبے کے دوران گفت وشنید اور مختلف معاہدات کے ذریعے قابو پایا جاسکتا ہے۔

سودیشی عوامی منصوبوں کی تیاری

OP/BP 4.10 کے قانون کے مطابق جب مکمل گفت وشنید اور عمیق جائزے کے بعد اس امر کا قوی امکان ہو کہ مقامی آبادی منصوبے کے مجوزہ علاقے میں رہائش جاری رکھے گی، تو مجوزہ شراکت دار جو کہ منصوبے کے عملی انعقاد کا ذمہ دار ہو، ایک مکمل معاشرتی جائزہ رپورٹ تیار کرے گا اور یا تو جزوی منصوبہ جات پر مشتمل ایک مخلوط منصوبہ بنائے گا یا پھر ایک ہی مکمل پراجیکٹ تیار کرے گا۔ اس

طرح کی کسی منصوبے میں دی گئی تفصیلات کا انحصار کسی بھی ذیلی منصوبے کے اثرات کی ماہیت، رقبے اور اثرات کی شدت پر ہوگا۔

بعد از مشاورت منصوبے کا اعلان

منصوبہ بندی کے عمل میں مقامی لوگوں کی عملی شرکت سے اُن کو نہ صرف منصوبے سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کا موقع ملتا ہے بلکہ وہ پراجیکٹ کے ذیلی حصوں (Subprojects) کے نادیدہ منفی اثرات یا خطرات کو بھی بھانپ لیتے جن سے کسی نقصان کا اندیشہ ہو اور اس طرح اپنے تحفظ کو یقینی بناتے ہیں۔ سب سے پہلے منصوبے کی ابتدائی اور غیر حتمی دستاویز کو مقامی لوگوں کے سامنے اردو یا کالاش زبان میں لایا جاتا ہے جن سے اُن کے متاثر ہونے کے خدشات ہوتے ہیں نیز اب تک کی حاصل شدہ معاشرتی معلومات بمع بنیادی نتائج و جائزے کو بھی اُن کے سامنے تحریری اور زبانی، ہر دو انداز میں پیش کیا جاتا ہے۔ اس عمل کے دوران اُن کے ثقافتی اور معاشرتی معیارات کو ہمیشہ مدنظر رکھا جاتا ہے جبکہ اندازِ بیان شُستہ آسان اور فریقین کو آسانی سے سمجھ میں آنے والا ہوتا ہے۔ متاثرین کو نقصانات کے معاوضہ جات کی ادائیگی کا معیار وہی ہوتا ہے جو منصوبے میں دئے گئے آبادکاری یا ہرجانے وازالے وغیرہ کے طریقہ کار کے لئے وضع کیا گیا ہے جہاں سودیشی آبادی کو کمزور یا (معاشی، معاشرتی، جسمانی یا اخلاقی) طور پر آسانی سے مجروح کیا جا سکے، سمجھا گیا ہے۔

سودیشی لوگوں کے لئے بنائے گئے منصوبے کے خدوخال (IPPF) کے عمل درآمد کا مرحلہ

مالی مدد مہیا کرنے والا اشراکت دار منصوبے کے عمل درآمدی حصے میں بھی NDRMF کے ساتھ عملی طور پر شراکت کرے گا۔ ان میں وہ تمام ادارہ جات بشمول حکومتی، غیر حکومتی یا دیگر کوئی بھی محکمہ جو شراکت داری کے معیار پر پورا اترتا ہے اور جس کو NDRMP نے کام کرنے کی منظوری دی ہو، شامل ہیں۔ عمل درآمدی مرحلے کے آغاز میں FIP یعنی معاشی عمل درآمدی شراکت دار اپنے ہی ادارے کے منصوبے کے انتظامی سلسلے کو استعمال کرتے ہوئے سودیشی عوام کے منصوبے کو عمل درآمد کے مرحلے سے گزارے گا۔ قبل از عمل درآمد NDRMF اور FIP کے متفقہ پروگرام کے تحت بنائے گئے رابطہ یونٹ کے ذریعے ایک عمل درآمدی IP پروگرام بنائے گا جبکہ یہ عمل درآمدی پروگرام عمل درآمدی منصوبے کا ایک حصہ ہی ہوگا۔

ادارہ جاتی بندوبست

مالی معاملات کو سنبھالنے والا شراکت دار یعنی FIP تکنیکی سہولیات مہیا کرنے کے ساتھ سودیشی عوامی منصوبے اور IPPF کو رابطے میں رکھنے اور دونوں کے باہمی تعاون واشتراک سے منصوبے کے قوانین کے تحت کام کروانے کی ذمہ داری بھی اٹھائے گا۔ پراجیکٹ کے انتظامی امور کو دیکھنے کے لئے بنایا گیا جزو یعنی PMU اس امر کی براہِ راست نگرانی اور انتظام وانصرام سنبھالے گا کہ FIP کے زیرِ انتظام کام کرنے والی دونوں اکائیاں یعنی IPPF اور IPP باہمی تعاون اور دلجمی سے آگے بڑھ رہی ہیں۔ مالی انتظامی امور کے شراکت دار کا عملہ شراکتی اصولوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے نہ صرف مقامی سودیشی عوام کی شراکت کو یقینی بنائے گا بلکہ اس امر کو بھی مدِ نظر رکھے گا کہ مقامی سودیشی عوام کی فلاح اور ترقی کی ترجیحات منصوبے کے عمل درآمدی مرحلے کا حصہ رہیں۔

تخمینہ اخراجات (بجٹ)

سودیشی عوام کے لئے بنائے گئے منصوبے اور عمل درآمدی ڈھانچے کے اخراجات دونوں بنیادی منصوبے کے اخراجات کا حصہ ہوں گے۔ان اخراجات میں منصوبے کے اخراجات کی مکمل تفصیل مثلاً عہدے دار یا اہلکاروں کے وظیفے، اعداد و شمار کا اکٹھا کرنا اور مختلف اقسام کے دستاویزات، تعمیلی تحریری رپورٹیں، انتظامی اور نگرانی کی رپورٹیں اور سودیشی عوام کے لئے بنائے گئے منصوبے کے اخراجات شامل ہوں گے۔ یہ منصوبہ اس بات کی نشاندہی کرے گا کہ تخفیفی اقدامات کے ساتھ ساتھ متاثرہ علاقوں میں موجود مقامی سودیشی عوام کی دوبارہ آباد کاری کے لئے کون سے اقدامات اٹھائے گئے ہیں، علاوہ ازیں منصوبے کے انتظامی اور نگرانی کے اخراجات بھی اس میں شامل ہوں گے۔

شکایتوں کے ازالے کا نظام

سودیشی عوام کے منصوبے کے عمل درآمد کے دوران منصوبے کے قوانین سے روگردانی یا ان قوانین کو توڑنے کے باعث کوئی بھی متاثرہ فرد یا ادارہ اپنی شکایت ازالے کمیٹی کے دفتر میں اپنی شکایت درج کر سکتا ہے۔اس طرح کی رپورٹ کو نہ صرف خفیہ رکھا جائے گا بلکہ اس کا غیر جانبدارانہ اور ذمہ دارانہ جائزہ لے کر شکایت کو رفع کیا جائے گا اور شکایت کنندہ گان کو اس کے ازالے کے بارے میں ضروری تفصیلات سے آگاہ کر دیا جائے گا۔

نگرانی اور جائزہ

نگرانی اور جائزے کا عمل دو مرحلوں میں جاری رکھا جائے گا یعنی اندرونی اور بیرونی۔ جائزے کا عمل نتیجہ خیزی کی بنیاد پر کیا جائے گا جبکہ مالیاتی شراکت دار PIF اندرونی طور پر اس منصوبے کے دونوں حصہ دار یعنی منصوبہ برائے سودیشی شراکت دار IPP اور منصوبہ برائے سودیشی شراکت داروں کے خدوخال IPPF کی نگرانی اور جائزے کا عمل پراجیکٹ انتظامی اکائی PMU کے ذریعے جاری رکھے گا۔ سودیشی عوام سے منسلکہ شکایات اور ممکنہ طور پر متاثر ہونے والے گروہوں کی شکایات کو اکٹھا کر کے مربوط طور پر نگرانی اور جائزہ کمیٹی کے نظام میں رپورٹ کیا جائے گا۔ متعلقہ سودیشی عوام بھی اعداد و شمار اکٹھا کرنے اور جائزے کے طریقہ کار کی نشاندہی کریں گے۔ نسلی اور صنفی امتیاز کے مطابق سودیشی عوام کے جائزوں کے اشاریوں Indicators کو علیٰحدہ رکھا جائے گا۔ایک غیر جانبدار تیسری پارٹی سودیشی عوام اور ان کے لئے بنائے گئے منصوبے کے خدوخال کی نگرانی کرے گی۔